ہانگ کانگ میں خاندان

مجموعی جائزہ

ہانگ کانگ کے خاندانی ساخت ، گزشتہ چند دہائیوں میں نمایاں تبدیلیوں کے عمل سے گزر چکے ہیں، خاص طور پر جوہری خاندانوں میں اضافہ، جو کہ مختلف ڈیموگرافکس اور سماجی معاشی عوامل کی وجہ سے ہیں، جیسا کہ ورک فورس میں خواتین کی شمولیت میں اضافہ ہوا ہے۔ کام کی جگہ پر خاندان-دوستانہ پالیسیوں اور طرزعمل (FFEPs) کے عمومی فقدان کی وجہ سے، ملازمین کو کام اور خاندان کی زندگی کے درمیان توازن حاصل کرنے میں دشواری ہے۔

2.589 ملین گھرانے

مردم شماری اور اعداد و شمار کے محکمہ کی طرف سے گھریلو گھرانہ کا مطلب یہ ہے کہ جو افراد ایک ساتھ رہتے ہیں اور عام ضروریات زندگی کے لیے ایک عمومی فراہمی پیدا کرتے ہیں۔ اکیلے رہنے والے ایک فرد کو بھی گھرانے کے طور پر شمار کیا جاتا ہے۔ اقوام متحدہ کے مطابق، خاندان، کی تعریف گھرانہ کے ان اراکین کے طور پر کی جاتی ہے، جو کسی مخصوص سطح پر، خون کا رشتے، اپنائے جانے، یا شادی کے ذریعے ایک دوسرے سے منسلک ہیں۔

چھوٹا اور زیادہ جوہری خاندان

- اوسط گھریلو مقدار 1971 میں 4.5 سے کم ہو کر 2011 میں 2.9 ہو گئی اور 2018 میں مزید 2.8 تک کم ہو گئی ہے۔
- چھ افراد کے گھرانہ کا تناسب جو 1986 میں 16% تھا، کم ہو کر 2019 میں 3.3% ہو گیا ہے ۔ صرف ایک جوڑی پر مشتمل گھروں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے، جو شادی شدہ جوڑوں کی اپنا خاندان تشکیل دینے اور چند یا کوئی بچے نہ ہونے کی ترجیحات کی نشاندہی کرتا ہے۔
  - 2001 کے مقابلے میں، 2016 میں اکیلے رہنے والے افراد کی تعداد عورتوں کے لیے 243،475 اور مردوں کے لئے 215،540 تھی ، جو بالترتیب 91.7% اور 33.0% ذیادہ ہے ۔

کم تر شادی اور بارآوری کی شرح

- دونوں صنفوں میں شادیوں میں تاخیر اور شادی نہ کرنے کا ایک رجحان ہے۔ 1986 اور 2018 کے درمیان، مردوں کے لئے پہلی شادی کی درمیانی عمر 28 سے 31.5 تک بڑھ گئی، جبکہ خواتین میں یہ عمر 25.3 سے بڑھ کر 29.7 پر چلی گئی ہے۔
  - بغیر شادی شدہ افراد کی تعداد میں، جن کی عمر 15 سال یا اس سے زیادہ ہے1986 سے 2018 کے درمیان خواتین کے لئے 59.7% اور مردوں کے لئے 11.7%کا اضافہ ہوا۔
  - مجموعی طور پر بارآوری کی شرح 1986 میں 49.8% سے 2018 میں 32.2%ہو گئی۔ تاہم، بڑی عمرکی خواتین کے گروپوں (35-39) میں بارآوری کی شرح نے عام طور پر ایک اوپری رجحان کو دکھایا ہے – 1986 میں 26.9% سے 2018 میں 52% – جو شادی اور بچے- پیدا کرنے میں تاخیر کرنے کے رحجان کی نشاندہی کرتا ہے۔ پہلی بچے کی پیدائش میں خواتین کی وسطی عمر 1986 میں 26.6 تھی جو 2018 میں بڑھ کر 31.8 ہو گئی ہے۔

زیادہ طلاق اور واحد والدین

- 2018 میں دی گئی قانونی طلاق کی تعداد 20,321 تھی، جو کہ 1986 میں 4,257 کے مقابلے میں نمایاں طور پر زیادہ ہے۔
- اس کے نتیجے میں، واحد والدین کی تعداد 2001 میں 61,431 سے بڑھ کر 2016 میں 73,428 ہو گئی۔ خاص طور پر، واحد ماؤں کی تعداد میں تقریباً 20% اضافہ ہوا ہے، جب کہ واحد والد کی تعداد میں 18.8%اضافہ ہوا۔ زیادہ تر واحد والدین اپنے بچوں کے ساتھ رہتے تھے۔

کام اور خاندانی توازن

صرف 17% ملازمین نے خاندان-دوستانہ ملازمت کی پالیسیوں کو لاگو کیا[1]

کام کرنے کے اوقات –2015 میں UBS قیمت اور آمدنی کی رپورٹ میں سروے کردہ 71 شہروں میں سے، ہانگ کانگ دنیا میں سب سے طویل کام کرنے کے اوقات (2,606 سالانہ) کا حامل ہے۔ آج تک، معیاری یا زیادہ سے زیادہ کام کرنے والے گھنٹوں کے مطابق بیان کرنوالی کوئی قانونی تشریح موجود نہیں ہے، حالانکہ 107 ممالک میں سے 101 ممالک/علاقوں نے پہلے ہی کام کرنے والوں کے گھنٹوں کی کچھ حدود کو متعارف کرایا ہے، جس میں 41% نے 40 گھنٹہ فی ہفتہ کام منظور کیا ہوا ہے (منبع: انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن (ILO)-

زچگی اور پدریت کی چھٹیاں – ہانگ کانگ میں قانونی زچگی کی چھٹیاں صرف 10 ہفتوں کی ہیں۔ 2018 میں ، ہانگ کانگ کی حکومت نے ILO کے ذریعہ مقرر کردہ 14 ہفتوں کی مدت کے مطابق قانونی زچگی کی تعطیلات کو 10 سے 14 ہفتوں تک بڑھانے کی تجویز پیش کی۔ جبکہ قانونی پدریت کی چھٹی کو ، جنوری 2019 سے 3 سے بڑھا کر 5 دن کردیا گیا۔

ملازمین نے کیا کہا...

15% ملازمت کے درخواست دہندگان کا الزام ہے کہ وہ خاندانی حیثیت ؛ بنیاد پر امتیازی سلوک کا شکار ہیں[2]

22% حاملہ ہونے، زچگی کی چھٹیوں، اور/یا جنم دینے کے بعد کام پر واپ لوٹ آنے کے بعد پہلے سال کے اندر ان سے امتیازی سلوک روا ر؛ گیا[1]

20% کام کرنے والے ماؤں کو بچوں کی دیکھ بھال کرنے کے لئےچھٹی کی درخواست دینے میں مشکلات کا سامنا ہوا ہے[1]

تقریبا 48% ملازمین بچوں اور / یا بزرگوں کے ساتھ رہتے تھے

[1]چھوٹے اور درمیانے درجے کے اداروں میں حاملہ خواتین اور کام کرنے والی ماؤں کو حاملہ امتیازی سلوک اور منفی تصورات کا سامنا کرنے پر مطالعہ، کمیشن برائے یکساں مواقع، 2016

[2]ہانگ کانگ میں ملازمت میں خاندان کی حیثیت سے امتیاز پر مطالعہ، کمیشن برائے یکساں مواقع، 2018

قانونی تحفظ

خاندان کی حیثیت سے امتیازی سلوک کے قانون (FSDO) کو 1997 میں نافذ کیا گیا تھا۔ یہ کسی بھی فرد یا تنظیم کے لئے کسی دوسرے فرد، مرد یا خاتون سے اس کے خاندان کی حیثیت کی بنیاد پر امتیازی سلوک برتنے کو غیر قانونی قرار دیتا ہے۔ 'خاندانی حیثیت' کا مطلب ہے کہ ایک فرد کسی قریبی خاندانی فرد کی دیکھ بھال کرنے کی ذمہ داری رکھتا ہے، جو کہ، ایک فرد ہے جو خون کے رشتہ، شادی، اپنائے جانے یا قرابت داری کے ذریعے متعلق ہے۔

EOC نے **امتیازی سلوک کے قانون کے جائزے** کے تحت سفارش کی ہے:

- خواتین کے لئے قانونی حق کو SDO کے تحت متعارف کرانا کہ وہ زچگی کی چھٹیوں کے بعد اپنے پچھلے کام کی حیثیت پر واپس لوٹ سکتی ہیں۔
- سابقہ شادیوں سے ، اور موجودہ اور سابقہ باہمی تعلقات سے فوری طور پر کنبہ کے افراد کی دیکھ بھال سے متعلق FSDO کے تحت تحفظ میں توسیع کے بارے میں تحقیق اور عوامی مشاورت کرنا۔

نظر ثانی قانون برائے امتیازی سلوک کے بارے میں: http://www.eoc.org.hk/eoc/graphicsfolder/inforcenter/dlr/default.aspx

مردم شماری اور اعداد و شمار کے ذرائع، HKSAR:

- عام گھریلو سروے کی سہ ماہی رپورٹ (جنوری –مارچ 2019)
- 2017 سال کے آخر میں آبادی اور2016 آبادی بطرف مردم شماری
- "ہانگ کانگ میں خواتین اور مرد - کلیدی اعداد و شمار" (2019 ایڈیشن)
- ہانگ کانگ 2011 آبادی کی مردم شماری تہیمیٹک رپورٹ: واحد والدین

کاپی رائٹ © کمیشن برائے یکساں مواقع ، جولائی 2019

پتہ: /16/F, 41 Heung Yip Road, Wong Chuk Hang, Hong Kong
ٹیلیفون: 2511 8211 فیکس: 2511 8142 ای میل: eoc@eoc.org.hk ویب سائٹ: www.eoc.org.hk